

1663
بشمول تریب

1663
14/24

विभाग मंत्रालय
DEPARTMENT MINISTRY
शाखा
BRANCH

मंत्रणा संग्रह
Consultation Collection

संख्या
No. 1663³⁸ — (38) — (P)

दिनांक
Date

विषय
Subject

पूर्व निर्देश
Previous reference

बाद का निर्देश
Later reference

Microfilm

011

Mahasha Asha

U

Bismil ki Tadap. ~~Asha~~ Nand Parcharak

Shujaabadi. Rawalpindi; Barqi pres

n.d.

8 pp.

1663



ضروری اطلاع

صاحبان! لوگوں کی زیادہ خواہش پر یہ قصہ گو ریکی اور مندی
میں شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ مسٹر جتندر ناتھ داس
کا آخری پیغام بھارت کے نوجوانوں کے نام وطن کے عاشق
کا بے گناہ خون۔ آجکل کے قومی غدار یعنی کھوکھلے جٹلمین
بابوتے تالے بیوانیاں۔ مسٹر جگت سنگھ دت اور
شہید جتندر ناتھ داس کا ڈرامہ جس کو آپ پڑھکر
ضرور رو پڑیں گے۔ ہر ایک زبان میں شائع ہو چکے
ہیں۔ آپ چار آنے کا ٹکٹ بھیجکر یہ سب کتابیں
منگوا سکتے ہیں۔

یہ کتابیں ہر ایک گھر میں ہونی چاہئیں۔ اس
لئے آپ ان کو جلدی خرید لو۔ ورنہ آپ کھچتاؤ گے
پھر ان کا ملنا بھی محال ہو جائے گا۔ زیادہ لکھنا بے سود
ہے۔ داس آشنا تندر پر چاکر شجاع آمادی
کتاب کے ملنے کا پتہ:-

شجاع آباد ضلع ملتان چودھری ٹھاکر داس مکرنڈی
منو شاہریک آدمی اپنے دی جذبات اس میں شائع کرا سکتا ہے۔

15

1645

ترا۔ رام اتے تقوئے رکھ کے تے جنے کھنے سکدیں ام بن گئے
 سکھے آپ نہ اپنی رو کرنی۔ ایسے آسے پڑ حرام بن گئے
 لیاٹ ساٹوں ساڈی غفلتاں نے قیدی آپ کھیل آیدام بن
 تکرے راہ تقدیر دی ست ہاڑی غیر باو شاہ اسیں غلام بن گئے
 ترا زردی و اعطال و تینوں واقف ہو گیا تیری دوکان اسیں
 رکھ کھپ ایڈے بہت سلیا نونوں سد راہ بھلیا ایا اندا میں
 ہند ہند ہر وقت ہے ورد میرا ہور سبق دو جان نہیں جاندا میں
 دل نے نقش ہو گیا ہے ست دھاری ہندوستان میرا ہندوستان اسیں
 حق صبر دی رہی نہ حد کوئی۔ اینویں مرجاساں گھل گھل کے تے
 کئی ور ہے اگے انجیں بیت چکے سکے وعدے تے پھل گھل کے تے
 جیکر ایہو قانون تے ایہو حاکم آکھاں صاف میں گھل گھل کے تے
 جھکھاں دل مرجان گئے ست دھاری بچے ہندیاں کھل کے تے
 غ۔ غور کر کے جیکر تکتے تے۔ بسے اسیں مخلوق خدا دی ہاں
 آپس وچ لڑائی تے ویر پا کے۔ کروے بدی اکدو بے بھڑدی ہاں
 کوئی بھید ہندو مسلمان دانہ۔ اصلی خاک ساسے اکسے جاوی ہاں
 بنکے دشمنان دے ساتھی ست دھاری کرے غلط تعریف فاوی ہاں
 جی یار با ایہ دعائیری۔ سکھی رکھ مہراک انسان نون توں
 تے پھر کسے دے مال تے جان صدقہ رکھ آبادل ہندوستان نون توں
 کھنڈ کھیر جو جان سب ملک لے عقل بخش ہندو مسلمان نون توں
 کر دکھا اک پلے تے ست دھاری ہندوستان تے ہر گستان نون توں

جس دے واسطے چھڈ کے پُت وھیاں دلیں دو پر دیں جا میرے
 قابل چین بغدادِ نالِ تبت مصر وچہ جاتوں دھا میرے
 جیکر اے گولیاں بسب کھا کے سرتے جھل کے مارشل لا میرے
 کیوں نہ اس جند توں پھر بزار ہوئے دل چاہو ندا ہے موہر کھا میرے
 پنج پیسے روز اوقات ساڈی جھکے نکلیاں ڈھڈانتوں لا میرے
 سیالے دناں وچہ دند کھڑ کا میرے گرمی وچہ سریر ٹھلسا میرے
 جایے ڈکری ڈھون جڈا پواں وچہ کا لا تلخی بے شرم اکھا میرے
 دیں اتے پر دیں وچہ ہو کے دُر دُر دل چاہو ندا ہے موہر کھا میرے
 کیڑے اتے ٹکڑیاں وانگ گھر وچہ بے قصور ہی بھنگ دے بھا میرے
 ماواں بھیناں اتے وھیاں دیو یاں تے جبر اگھنڈ پانی توں چکوا میرے
 گدھیاں کتیاں آد اکھوا میرے منہ ستونشیاں اتے ٹھکوا میرے
 ایسے حال وچہ جیوناں حق کا ہدا ول چاہو ندا ہے موہر کھا میرے
 حج جے نہ وطن دی کراں عزت آوے حرف تدبیرے ایمان اتے
 کئی ملک پر کدے تے فخر ایڈا جو کہ ناز مینوں ہندستان اتے
 حشر تیک اہدے بھل سکدا نہیں جو احسان میرے خاندان اتے
 عزت وطن دی کراں گاست واری بھادیں کی بنجائیگی بیان اتے
 دے دے دے دیو وچہ بدے دنیا وچہ اہدی کوئی شان نہیں
 جیکھاں نال پھر ن بھرا حبیب دنیا وچہ اہدی کوئی شان ہی نہیں
 جھڑا نال گوانڈیاں دیر پاوے اوہدے جہا کوئی ہو ر نادان ہی نہیں
 شنگے پرا جو وطن واست دھاری اہدے نالدا کوئی شیطان نہیں

جیکر ایوں غلامی وچہ پھینس بیٹھے ساتھوں کھس جانی روٹی کھاندی ہو
 نام نشان شہید اندامٹ جاسی چال چل جاسی انگلستان دی ہے
 ہو ملک سارے ہن آزاد ہو گئے بھارت ورکش کیوں ستا ہے خار اُتے
 چین بھائی بھی ساڑا آزاد ہو یا ہتھ رکھ کے نشگی تلوار اُتے
 پیار یو ماریا لاجپت رائے ساڈا پہلے مارے کئی ظلم دی وھارتے
 ایڈے ظلم کھنڈرتوں نہ سہے جاندے ہتھ آوند ا پھیر تلوار اُتے
 اے انڈیا سامجہ توں راج اپنا پانی ظلم تے ظلم کما فی جاندے
 تالے سانجیا انہاں نویش ساڈا جگساڈا ایٹ کے کھائی جاندے
 جہڑا نوہن چکے دلش اپنے لئی مار ڈا انگاں و نیال مکانی جاندے
 کسے گلوں کسے پانی چھڈ دے نہ تو پاں مہیاں دا ڈر دکھائی جاندے
 عرب چین، ایران، انگلستان ڈٹھے بُری حالت دیکھی ہندوستان دی
 جدھر جاوے مار درکار پندی بٹری عرق کیتی خاندانیاں دی
 روشن جگہ یوچہ غلام ہو گئے ساری مہر ہے اس برطانیان دی
 جیتو گھاٹ بج بج یا غ جلیانڈے اے کرتوت ظالم انگلستانیاں دی
 گھوڑے اُٹھ کھا دے جنگ جرمنی وچہ بچہ بچہ ہو یا برباد ساڈا
 ایسے دسو کھاں بھارت دے نوجوان نوکدوں ہوو سی ہند آزاد ساڈا
 کیوں انگلینڈ دایار دواغ پھریا کرنوں ملدا نہیں چھٹر خانیاں توں
 اپنے آپ نوں عقل داکوٹ سمجھے بد ہو مجھدا ہے ہندوستانیاں توں
 ملک اس تے گاندھی نے کہیا سانوں خوب اپناں سمجھیاں تانیاں توں
 بھارت ماتا دی نوک دی جی اتوں صدقے کر و ہن سارے برطانیانوں

ایسا کچھ غم نہیں پر خیال آتا ہے
دیش آ زادی کا کب ہندوستان آتا ہے

اور ہند پہ کب تک یہ زوال آتا ہے
قوم اپنی پہ تورہ رہ کے خیال آتا ہے

مستطرب رہتے ہیں ہم خاک میں ملجائیکو
جان نہ ا کرتے ہیں ترانہ بگرتے ہیں
خوش رہو اہل وطن ہم تو سفر کرتے ہیں
خانہ آباد دیکھئے کہاں گھرتے ہیں
جا کے آباد کرینگے کسی دیرانے کو

میکدہ کس کا ہے میری جات سپہ سالار
جو ہے قوم کی خاطر وہ لہو کس کا ہے
دار کس کا میری جان یہ گلہ کس کا ہے
آسمان صاف بتائے تو عدو کس کا ہے
اب کا ہے کوئی لگی یہ ہوا کھانے کو

لے پھالیا دس توں پھال پا کے ساڈے ہندیاں نوں کدوں ہوش ہو سی
کھڈر پاوسن ایہ فیشن چھوڑ کے تے نالے ہند آزاد و اجوش ہو سی
جدوں چھڈ جاسن پاپی ہند ساڈا ساڈے سرائے تے نفٹ وادوش ہو سی
ہند اودوں ہی ہو سی آزاد ساڈا جد ہر نظر مارو کھڈر پوش ہو سی
دینا ا جے دے ہے سمہل جاویندا اسی تا فرما فی دے مورچے لاویا تیلے
لے توں گولیاں رج کے مار ظلم اسی چھاتیاں کھول کے ڈھا دیا ننگے
سانوں چاہ ہے پیاری آزاد دی دی دولت جان سر بس کما دیا ننگے
جنہاں پاپیاں ہند پلٹ کیتا اسی کدھ کے باہر دکھا دیا ننگے
ہندو سیکھو اتے مسلمان بھائیو ہر س ہوڑ تو انوں مار کھاں دی ہے
ستے رہو گے گھوکیاں تان کے تے اوھر خوشی بہتی ظلم کماندی ہے

قہید رام پر شاد بسل جبکہ پھانسی کی رسی کو خوشی سے گلے
 میں ڈالتے ہیں۔ تب بھارت کے نونہالوں کے نام ایک پیغام دیتے
 ہیں۔ یہ وہ نظم ہے۔ یا لاہور میں سڑک گت سنگہ اور دت کی پارٹی
 جس وقت عدالت میں پیش ہوتی ہے۔ تو اس کو گاتے ہیں۔ تو
 تمام صاحب اس کو سنکر رو پڑتے ہیں۔ یہ وہ نظم ہے نوجوانوں سنو!
 حیف ہم حبیب کو تیار تھے مرجانی کو
 ایک بیکنگ چھڑایا اسی کا شلنے کو
 آسماں کیا یہی تھا باقی غضب ہانے کو
 لاکھ غربت میں رکھا ہمیں ٹریا کو
 کیا کوئی اور بہانہ نہ تھا ترسانے کو

ہم بھی آرام اٹھا سکتے تھے گھر پر رہ کر
 ہمارے بھی پالا تھا ماں باپ کے دھڑکے ہوئے
 وقت رخصت انہیں اتنا بھی نہ آئے کہہ کر
 گود میں آنسو بھی ٹپکیں جو رخ سے بہہ کر
 طفل ان کو سمجھ لینا جی بہلانے کو

ونیس یو اکا ہو رہتا ہے سنسن میں
 اب تو کھابے میں چوڑے گڈھ کی لیا
 سرفروشی کی اداسی ہوئی ہیں یوتھی رہیں
 بھائی خنجر لے گئے ملتے ہیں آپس میں
 بہنیں تیار چٹاؤں پہ ہیں چڑھانے کو

نوجوانو! جو طبیعت میں تمہاری کھٹکے
 اب تو کھابے میں چوڑے گڈھ کی لیا
 آپ کے عضو بدن ہو دیں جدا کٹ کر کے
 اور سرچاپ ہو ماما کا کلیجہ پھٹ کے
 پر نہ ماتھے پر شکن آئے نستم کھانے کو

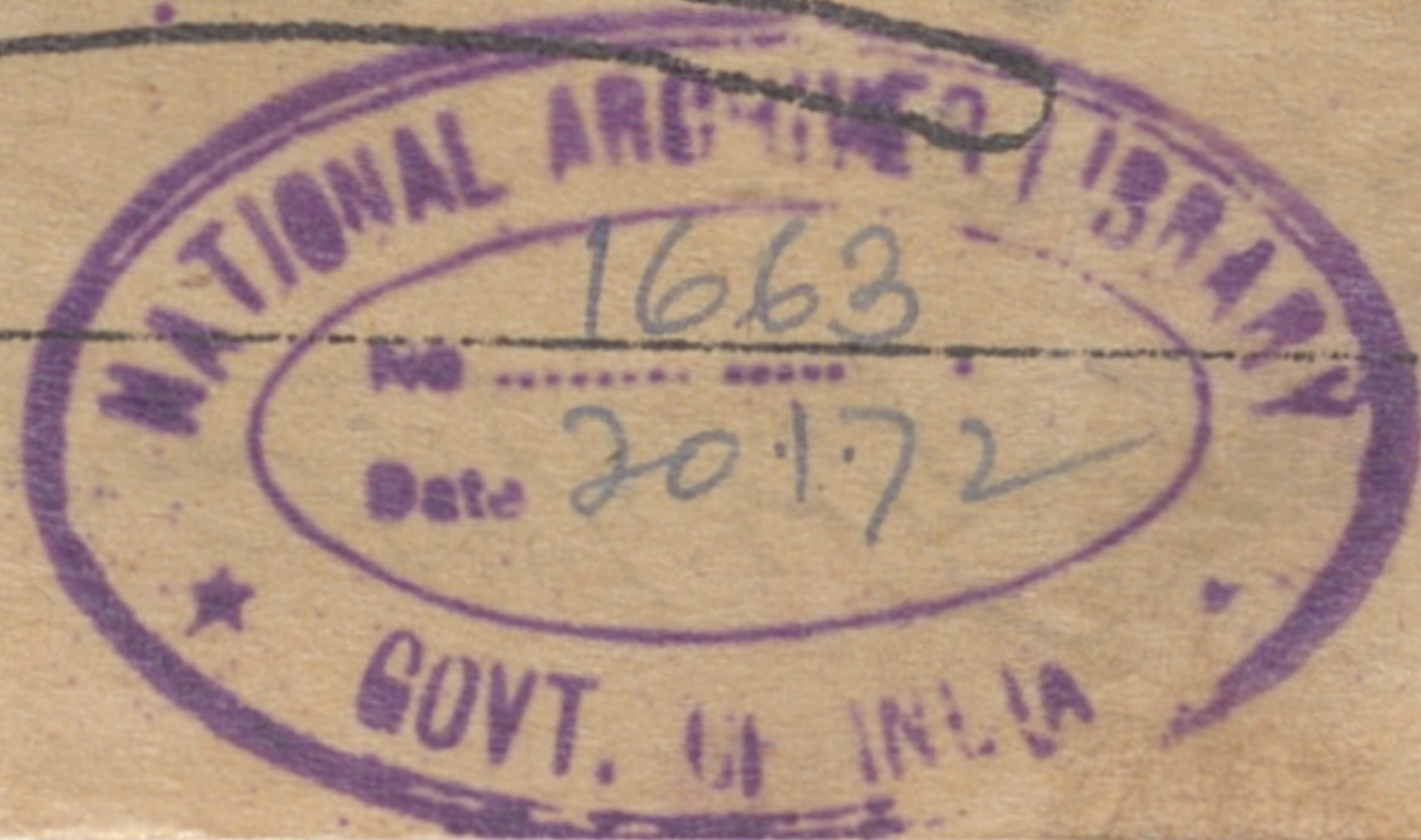
اپنی قسمت میں ازل سے ہی نستم کھاتا تھا
 رنج رکھا تھا محن رکھا تھا غم رکھا تھا
 کسکو پرواہ تھی اوکس میں یہم رکھا تھا
 تمنے حبیب و ادینے غربت میں قدم کھاتا تھا
 دور ملک یاد وطن آتی تھی سمجھانے کو

۲
جب تک کانگریس غریبوں اور مزدوروں کی ہمدرد نہ ہوگی کانگریس
ہرگز ہی کامیاب نہ ہوگی۔ یہ میرا دعوئے ہے اور کانگریس کے اندر ۹۵
فیصدی سرمایہ دار لوگ امیر کام کر رہے ہیں۔

نظم

سبھی مدد کرتے ہیں دھنی کی نروہن کی کرتا ہے کوئی کوئی
امیر کی ہر کوئی سنتا ہے غریب کی سنتا ہے کوئی کوئی
جہاں میں جس کا بیٹی بیٹا وہ اس یہ صدقے سو بار ہوتا
مگر یتیموں اور بیواؤں کی بھی رکشا کرتا ہے کوئی کوئی
اکاش سے جب ہے جل برستا بیچارہ چاتک پیاسا رہتا
سبھی سمندر میں جل ہے گرتا پر موتی بنتا ہے کوئی کوئی
اپیشک نت میں اپدیش کرتے یہ دیدوں کہیں پرمان پڑھتے
سبھی شروتا ہیں بیٹھ سنتے پران چلتا ہے کوئی کوئی
گربھ سے ماما کے سب جمنے ہیں ماتہ منہ پاؤں ایک جیسے
کوئی ہے رنگ بگولی ہے راجہ رشی نکلتا ہے کوئی کوئی
ہزاروں مرگھٹ میں روز جاتے جلا کے پرانی کو گھر میں آتے
وہی ہیں رفتے وہی ہیں ناٹے پا پوں سے چتا ہے کوئی کوئی
وطن کا کھالتے وطن کا پیتے وطن میں سوتے وطن میں رہتے
سب اپنی اپنی میں موت مرتے وطن پر مرتا ہے کوئی کوئی

نفر



انقلاب زندہ باد

(بندے ماترم)

بھگت سنگھ دت زندہ باد۔۔۔۔۔ وطن کے سچے عاشق ہر دم زندہ باد
سودہ خمار عشق میں خسرو سے کوہن - بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھوسکا
کس منہ سے اپنے آپ کو کہتا غوث قبا ز - اے روسیہ تجھ سے تو یہ بھی نہ ہو سکا

قومی بیٹیوں کا پوکھا پنجابی ہیں تے نالے

بسمل کی ترپ

مصنف

مہاشہ آشانند پرچارک شجاع آبادی ضلع ملتان

ملنے کا پتہ

چوہدری ٹھاکر داس مکرن دی شجاع آبادی ضلع ملتان

تعداد ۴۰۰۰

قیمت ۱/-

مہاشہ آشانند شجاع آبادی نے امان سرحد برقی پریس لاہور میں چھپوا کر شائع کی۔

Bachmal ki Taraft
Mushaf
Afghanistan